

كَرْهُونَ ۚ ۲۸ وَيَقَوْمِ لَا تَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَآ إِنَّا أَجْرِي

نا پسند کرتے ہو؟ اور اے میری قوم! میں تم سے اس (دعوت و تبلیغ) پر کوئی مال و دولت (بھی) طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف اللہ (کے

إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُمْ

ذمہ کرم) پر ہے اور میں (تمہاری خاطر) ان (غریب اور پسماندہ) لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں دھتکارنے والا بھی نہیں ہوں ☆ پیشک

مُلَقَّوْا رَأَيْبِهِمْ وَلَكِنَّيَ أَرَأَيْكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۚ ۲۹ وَيَقَوْمِ

یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے بہرہ یاب ہونے والے ہیں اور میں تو درحقیقت تمہیں جاہل (و بے فہم) قوم دیکھ رہا ہوں اور اے میری

مَنْ يَصْرِي مِنَ اللَّهِ إِنَّ طَرْدَهُمْ ۚ ۳۰ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ ۳۰

قوم! اگر میں ان کو دھتکار دوں تو اللہ (کے غضب) سے (بچانے میں) میری مدد کون کر سکتا ہے، کیا تم غور نہیں کرتے؟

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور میں تم سے (یہ) نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں (یعنی میں بے حد دولت مند ہوں) اور نہ (یہ کہ) میں (اللہ کے بتائے

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلِكٌ ۚ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي

بغیر) خود غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں (انسان نہیں) فرشتہ ہوں (میری دعوت کر شائق و دعویٰ پر مبنی نہیں ہے) اور نہ ان لوگوں

أَعَيْنَكُمْ لَنُيُوتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي

کی نسبت جنہیں تمہاری نگاہیں حقیر جان رہی ہیں یہ کہتا ہوں کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا (یہ اللہ کا امر اور ہر شخص کا نصیب ہے)،

أَنفُسِهِمْ ۚ إِنِّي إِذًا لِّلنَّ ظَالِمِينَ ۚ ۳۱ قَالُوا يَبْتَغِ

اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، (اگر ایسا کہوں تو) بیشک میں اسی وقت ظالموں میں سے ہو جاؤں گا وہ کہنے لگے: اے

جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ جَدَلَنَا فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنْتَ

نوح! بیشک تم ہم سے جھگڑ چکے سو تم نے ہم سے بہت جھگڑا کر لیا۔ بس اب ہمارے پاس وہ (عذاب) لے آؤ جس کا تم ہم سے

مِنَ الصَّادِقِينَ ۚ ۳۲ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ وَ

وعدہ کرتے ہو اگر تم (واقعی) سچے ہو (نوح علیہ السلام نے) کہا: وہ (عذاب) تو بس اللہ ہی تم پر لائے گا اگر اس نے چاہا